

تَرْجَمَةُ الْقُرْآنِ الْمَجِيدِ

جماعت نہم



سُورَةُ السَّجْدَةِ

Download All Subjects Notes from website www.lasthopestudy.com



درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

1

i حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم علیہ وآلہ وسلم رات کو سوتے ہوئے تلاوت فرماتے:

(الف) سُورَةُ الْقَصَصِ کی (ب) سُورَةُ آلِ عِمْرَانَ کی
(ج) سُورَةُ الْبَقَرَةِ کی (د) سُورَةُ السَّجْدَةِ کی

ii اللہ تعالیٰ نافرمانوں پر بڑے عذاب سے پہلے بھیجتا ہے:

(الف) سن و سلوی (ب) راحت
(ج) چھوٹے عذاب (د) شانمانی

iii صبر کرنے والوں اور اللہ تعالیٰ کی آیات پر یقین رکھنے والوں کو نایا جاتا ہے:

(الف) فرشتہ (ب) صاحب ثروت
(ج) صابر (د) رہنما

iv سنت نبوی کے مطابق جمعہ کے دن سُورَةُ السَّجْدَةِ پڑھنی چاہیے:

(الف) فجر کی نماز میں (ب) جمعہ کی نماز میں
(ج) مغرب کی نماز میں (د) عشاء کی نماز میں

v اللہ تعالیٰ کی فرماں برداری کرنے والے اور نافرمانی کرنے والے نہیں ہو سکتے:

(الف) نرم دل (ب) برابر
(ج) کامیاب (د) ناکام

- i سُورَةُ السَّجْدَةِ کا یہ نام کیوں رکھا گیا؟
- ii سُورَةُ السَّجْدَةِ کی ایک فضیلت تحریر کیجیے۔
- iii سُورَةُ السَّجْدَةِ کا خلاصہ لکھیے۔
- iv سُورَةُ السَّجْدَةِ کے اہم علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

جوابات

- (i) سُورَةُ السَّجْدَةِ کا یہ نام کیوں رکھا گیا؟
جواب: سُورَةُ السَّجْدَةِ کی آیت پندرہ (15) آیت مجدہ ہے، اسی مناسبت سے اس کا نام سُورَةُ السَّجْدَةِ ہے۔
- (ii) سُورَةُ السَّجْدَةِ کی ایک فضیلت تحریر کیجیے۔
جواب: حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ جمعہ کے دن نماز فجر کی پہلی رکعت میں اکثر سُورَةُ السَّجْدَةِ تلاوت فرمایا کرتے تھے۔
(صحیح بخاری: 1068)
- (iii) سُورَةُ السَّجْدَةِ کا خلاصہ لکھیے۔
جواب: سُورَةُ السَّجْدَةِ کا خلاصہ ”اسلام کے بنیادی عقائد کو توحید، رسالت اور آخرت کا اثبات اور کفار کے اعتراضات کا جواب“ ہے۔
- (iv) سُورَةُ السَّجْدَةِ کے اہم علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔
جواب: سُورَةُ السَّجْدَةِ کے دو اہم علمی و عملی نکات:
1 قرآن مجید اس لیے نازل کیا گیا ہے تاکہ لوگوں کو آخرت کے بارے میں خبردار کیا جائے اور سیدھے راستے کی طرف ہدایت دی جائے۔
2 اللہ تعالیٰ نے اس کائنات کو پیدا کیا اور وہی کائنات کے تمام معاملات کا انتظام سنبھالے ہوئے ہے۔

- i سُورَةُ السَّجْدَةِ پر ایک مفصل مضمون تحریر کیجیے۔
جواب: سُورَةُ السَّجْدَةِ کا تعارف:
سُورَةُ السَّجْدَةِ مکی سورت ہے، اس میں تیس (30) آیات ہیں۔ سُورَةُ السَّجْدَةِ کی آیت پندرہ (15) آیت مجدہ ہے۔ اسی مناسبت سے اس کا نام سُورَةُ السَّجْدَةِ ہے۔
سُورَةُ السَّجْدَةِ کے فضائل:
1 سُورَةُ السَّجْدَةِ سے حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کو خاص محبت تھی۔ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ خاتم النبیین صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ رات کو اس وقت تک نہ سوتے جب تک سُورَةُ السَّجْدَةِ اور سُورَةُ الْمُلْكِ کی تلاوت نہ فرمالتے۔
(المجامع الصغیر: 6903)

2 حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ جمعہ کے دن نماز فجر کی پہلی رکعت میں اکثر سورۃ السَّجْدَةِ تلاوت فرمایا کرتے تھے۔
(صحیح بخاری: 1068)

اس سورت کا نام "سورۃ السَّجْدَةِ" اور "الْحَدَّ السَّجْدَةِ" بھی بیان کیا گیا ہے۔

سورۃ السَّجْدَةِ کا خلاصہ "اسلام کے بنیادی عقائد تو حید، رسالت اور آخرت کا اثبات اور کفار کے اعتراضات کا جواب" ہے۔

سورۃ السَّجْدَةِ کے مضامین:

قرآن مجید پر ایمان لانے کی دعوت:

سورۃ السَّجْدَةِ میں قرآن مجید پر ایمان لانے کی دعوت دی گئی ہے۔ تو حید اور آخرت کے دلائل بیان کیے گئے ہیں۔ منکرین قیامت

کے اعتراضات کا جواب دیا گیا ہے۔

نافرمانوں پر عذاب:

اس سورت میں بتایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نافرمانوں پر بڑے عذاب سے پہلے چھوٹے چھوٹے عذاب بھیجتا ہے تاکہ وہ گناہوں سے باز

آجائیں اور اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کر لیں۔ قیامت کے دن اچھے اور بُرے لوگوں کا کیا انجام ہونے والا ہے اس سورت میں وضاحت سے بتا

دیا گیا ہے۔

اس سورت کا مرکزی مضمون:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں مشرکین کے انکارِ آخرت کے نظریے کا رد کرتے ہوئے مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کیے

جانے کو ثابت کیا گیا ہے۔

